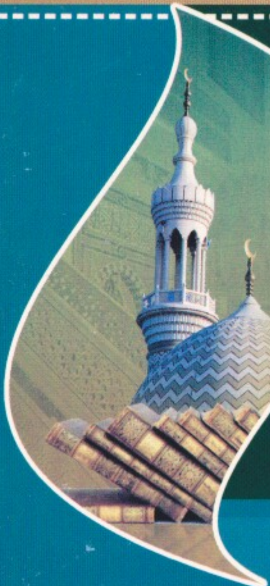


رسائلِ جمعہ

- **جمعہ کے فضائل و آداب**
  حضرت مولانا مفتی عبد الحکیم صاحب سکھروی رحمۃ اللہ علیہ
- **فضائلِ جمعہ کی چالیس احادیث**
  حضرت مولانا مفتی عبد الرؤف سکھروی صاحب مدظلہم
- **جمعہ کے احکام اور معمولات**
  حضرت مولانا مفتی عبد الرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

رسائلِ جمعہ

◆ جمعہ کے فضائل و آداب
حضرت مولانا مفتی عبدالحکیم صاحب سکھروی رحمۃ اللہ علیہ

◆ فضائل جمعہ کی چالیس احادیث
حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

◆ جمعہ کے ضروری احکام اور معمولات
حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

باہتمام : شاہد محمود
مطبع : القادر پرنٹنگ پریس، کراچی
ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی
کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی
فون : 021-35016664-65
موبائل : 0300-8245793

ملنے کے پتے

- ادارۃ المعارف، دارالعلوم کراچی
- دارالاشاعت، اردو بازار، کراچی
- ایچ ایم سعید، پاکستان چوک، کراچی
- مکتبہ زکریا، بنوری ٹاؤن، کراچی

عرضِ مرتب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللّٰہ وکفیٰ وسلام علٰی عبادہٖ الّذین اصطفیٰ.

امابعد!

احقر کے والد ماجد حضرت مولانا مفتی عبدالحکیم صاحب قدس سرہٗ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی دین کی خدمت کے لئے موفَّق (توفیق دیا ہوا) بنایا تھا، زبان سے، قلم سے اور عمل سے دین کی بڑی خدمت کی، بے شمار لوگوں کو دینی نفع پہنچایا، کتنے ہی بے راہ لوگ صحیح راہ پر لگ گئے، گمراہ اور فاسق لوگ ہدایت پاگئے، اللہ تعالیٰ ان کی خدمت کو قبول فرمائیں اور درجات بلند فرمائیں۔ آمین

آپ نے اصلاحِ خلق کے لئے بیسوں رسائل بھی تحریر فرمائے ہیں، ان میں سے ایک رسالہ"جمعہ کے فضائل اور آداب" بھی ہے، جو اس موضوع پر مختصر مگر بہت جامع اور مفید رسالہ ہے، افسوس کہ ان کی حیات میں یہ شائع نہ ہوسکا اس کا مسودہ بحمداللہ تعالیٰ محفوظ تھا، اب اس کو شائع کیا جارہا ہے۔

اس کے ساتھ فضائلِ جمعہ کی چالیس احادیث احقر نے جمع کرائی تھیں وہ

اس کے ساتھ شائع کی جارہی ہیں، تاکہ جمعہ کی فضیلت واہمیت معلوم ہواور اس کی قدر کی جائے اور احقر کا ایک کتابچہ ''جمعہ کے معمولات'' جو احادیثِ طیبہ کی روشنی میں لکھا گیا تھا اور جمعہ کے ضروری احکام جو عرصہ سے مطبوع ہیں وہ بھی آخر میں شامل کئے گئے ہیں۔

دل وجان سے دعاء ہے، اللہ تعالیٰ ان چاروں رسائل کو قبول فرمائیں اور مسلمانوں کے لئے نافع اور مفید بنائیں۔ آمین ثم آمین

والسلام

بندہ عبدالرؤف سکھروی

۵۔۸۔۱۴۳۲ھ

شب ہفتہ

اجمالی فہرست

مکتبۃ الاسلام کراچی

تفصیلی فہرستِ مضامین

جمعہ کے فضائل و آداب

عنوانات　　صفحہ نمبر

فضائل جمعہ کی چالیس احادیث

جمعہ کے ضروری احکام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ کے فضائل و آداب

حضرت مولانا مفتی عبد الحکیم صاحب سکھروی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ الاسلام کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

امّا بعد!

جمعہ کو جمعہ کہنے کی وجہ

''جمعہ'' اجتماع سے مشتق ہے، جیسے فرقت ''افتراق'' سے نکلا ہے، ہدایہ میں ہے:

لانہ جامع الجماعات.

جمعہ کو ''جمعہ'' اس لئے کہتے ہیں کہ کئی مساجد کے نمازی ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں اور اکھٹے ہو کر جمعہ کی نماز ادا کرتے ہیں، زمانہ جاہلیت میں اس کا نام ''عروبہ'' تھا۔ اِس دن کا نام سب سے پہلے آنحضرت ﷺ کے اجداد میں لوئ بن کعب نے جمعہ رکھا ہے، حدیث شریف میں اس کو ''یوم المزید'' کہا ہے۔

یوم جمعہ کو آپ نے سمجھنے کی کوشش ہی کہاں کی ہے؟ ورنہ یہ دن تو ایسا نہیں کہ آئے اور چلا جائے اور ایمان والے کو پتہ بھی نہ چلے کہ کیا خیرِ کثیر تھی جو ہاتھوں سے نکل گئی۔ علم ہو جانے کے بعد بھی دوڑ دھوپ نہ کرے تو بڑی محرومی کی بات ہے۔ مزید علم میں لانے اور اس پر عمل کرنے کی غرض سے یہ چند دینی باتیں جو آنحضرت ﷺ سے منقول ہیں، دھرائی جاتی ہیں۔ خداوند تعالیٰ مجھے اور تمام

مسلمانوں کو اس پر خلوص کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ یہ سب کچھ ان ہی کے ہاتھ میں ہے، بندے کی نیت اور ارادہ ہو پھر اس کی سعی کرے اور دعا کرے، اللہ پاک ضرور توفیق عطا فرما دیتے ہیں۔

اسلاف کا جمعہ کی تیاری کا اہتمام

ہمارے اسلاف تو جمعرات ہی سے جمعہ کی تیاریاں شروع کر دیتے تھے۔ عید کی سی خوشی ہوتی تھی کہ کل جمعہ آ رہا ہے، کپڑے دھونا، ناخن کاٹنا، زیر ناف کے بال لینا، حجامت وخط بنوانا، بچوں کو نماز کی تاکید کرنا۔ الغرض عورتیں بھی، بچے بھی ان سنتوں اور مستحبات کی ادائیگی میں لگ جاتے تھے۔

ہمارا یہ حال ہے کہ معلوم نہیں ہوتا جمعہ کب آیا کب گیا، دکان بند کرنی ہوئی تب معلوم ہوا کہ آج جمعہ ہے۔

جمعہ اور اُمتِ محمدیہ کی خصوصیت

یہ وہی جمعہ ہے جس کو پہلی امتیں تلاش کرتی آئیں ہیں، مگر اللہ جل شانہٗ نے جناب رسول مقبول ﷺ اور آپ کی امت کو ہی عنایت فرمایا ہے، یوں تو جمعہ کا دن ہمیشہ ہی آتا رہا ہے، مگر جو فضیلتیں، رحمتیں اور ثواب اطاعت وعبادت اللہ تعالیٰ نے اس میں مقدر فرمائی ہیں وہ صرف آپ کے وسیلے سے آپ کی امت ہی کا حصہ ہیں۔

جو بات سنت ہو، حدیث سے ثابت ہو، عمل کرنے کے لئے اور اِس سے بہتر کیا راہ ہوسکتی ہے، اوّل اجمالی طور پر ان کو جان لیجئے۔

جمعہ کے دن کی سنتیں

(۱)...... غسل کرنا (۲)...... بدن اور کپڑوں کا صاف ستھرا کرنا۔

(۳)...... ناخن کاٹنا (۴)...... بغل کے بال صاف کرنا (۵)...... زیرِ ناف کے بال لینا (۶)...... مونچھیں کتروانا (۷)...... داڑھی میں کنگھا کرنا (۸)...... حجامت اور خط بنوانا (۹)...... مسواک کرنا (۱۰)...... طاق مرتبہ آنکھوں میں سرمہ لگانا (۱۱)...... جو اپنے پاس عمدہ لباس ہو، پاک صاف ہو، پہننا (۱۲)...... خوشبو میسر ہو تو خوشبو لگانا (۱۳)...... مسجد میں ادائیگیٔ جمعہ کے لئے جلدی چلے جانا (۱۴)...... مسجد میں جا کر تسبیح و تہلیل، استغفار اور درود شریف پڑھنے میں مشغول ہونا (۱۵)...... مسجد کو چلتے ہوئے باوقار چلنا (۱۶)...... چلتے ہوئے بھی تلاوت وذکر میں مشغول رہنا (۱۷)...... مسجد میں جا کر دنیا کی باتیں نہ کرنا، ذکر الٰہی میں مشغول رہنا (۱۸)...... نبیٔ کریم ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھنا (۱۹)...... قبولیت کی ساعت کی تلاش کرنا یعنی دعا کرتے رہنا، اگر یہ دعا مانگے تو کیا ہی اچھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُکَ فِقْهًا فِی الدِّیْنِ وَزِیَادَةً فِی الْعِلْمِ وَکِفَایَةً فِی الرِّزْقِ وَعَافِیَةً وَصِحَّةً فِی الْبَدَنِ وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظْرِ إِلٰی وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

(۲۰) سورۂ کہف کی تلاوت کرنا۔ (حاشیۃ الترغیب والترھیب: ۵/۲)

جمعہ کی ابتداء اور فرضیت

آنحضرت ﷺ جب ہجرت فرما کر مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ تشریف لائے تو پہلے قبا کی بستی میں قبیلہ بنی عمرو بن عوف کے یہاں قیام فرمایا اور ان کی مسجد کی بنیاد رکھی، جسے مسجدِ قبا کہتے ہیں، پیر، منگل، بدھ، جمعرات چار یوم وہاں قیام پذیر رہے، پھر بطن وادی میں جسے وادی الاتعناء کہتے تھے، جہاں قبیلہ بنی سالم بن عوف آباد تھے، وہاں مسجد میں سب سے پہلا جمعہ ادا فرمایا، اس کو اب بھی مسجد الجمعہ کہتے ہیں۔

جمعہ لیلۃ الاسراء میں مکہ معظمہ میں ہی فرض ہو چکا تھا لیکن کفار کے غلبہ کی وجہ سے وہاں جمعہ قائم نہیں کیا گیا، بلکہ ہجرت فرمانے کے بعد سب سے پہلے جمعہ آپ نے ''مسجد الجمعہ'' میں ادا فرمایا۔ اور آنحضرت ﷺ کے ہجرت فرمانے سے قبل مدینہ پاک میں حضرت اسعد بن زرارہؓ نے ''نقیع الحضمات'' میں جو مدینہ پاک سے ایک میل پر ہے، جمعہ قائم کیا تھا۔ (بحرالرائق والترغیب والترہیب)

جمعہ کی فرضیت اس آیت پاک سے ہوتی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ. (سورة الجمعة)

چونکہ جمعہ کا فرض ہونا قرآنِ کریم، سنّت اور اجماعِ امت سے ثابت ہے، اس لئے اس کی فرضیت کے انکار کرنے والے کو کافر کہا جائیگا۔ (بحرالرائق)

جمعہ کے غسل کی فضیلت

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنَ الطُّهُورِ وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ وَ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى. (بخاری ونسائی)

''حضرت سلمان فارسیؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ آنحضرت نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے روز غسل کرے اور حسبِ استطاعت پاک وصاف ہو، گھر میں جو میسر ہو تیل لگائے خوشبو لگائے پھر نمازِ جمعہ کے لئے گھر سے نکلے، مسجد میں جا کر دو آدمیوں کے درمیان (اڑ کر نہ بیٹھے کہ) ان کو الگ الگ کر دے پھر جتنی مقدر ہو نمازیں پڑھے پھر خاموش بیٹھ جائے (دنیا کی باتیں نہ کرے) بلکہ خطبہ کو غور سے سنتا رہے تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے مابین کے گناہ اس کے معاف کر دیئے جاتے ہیں۔''

اِس حدیث شریف میں غسل کرنے کا حکم ہے، اس غسل سے مراد سنت کے مطابق غسل کرنا ہے اور پاک وصاف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ خط بنوائے، ناک کے، بغل کے، زیر ناف کے بال صاف کرے۔ ستھرے کپڑے پہنے، مسواک کرے اور تسلی وقار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے جلال کی طرف دھیان رکھتے ہوئے اس کے دربار میں حاضری دے، تیل لگانے کا مطلب یہ ہے کہ سر پر پٹھے رکھے ہوں تو سر میں اور داڑھی میں تیل ڈال کر کنگھا کرے تا کہ بال بکھرے ہوئے نہ معلوم ہوں۔ ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اپنے پاس خوشبو نہ ہو بیوی کے پاس

ہوتو اس سے لیکر استعمال کریں، ایک روایت میں ہے کہ سب سے اچھا شریعت کے مطابق لباس زیبِ تن کرے۔

دو آدمیوں میں تفریق نہ کرے اس کا مطلب یہ ہے کہ گرمی کا وقت ہوتا ہے دو آدمی پاس پاس بیٹھے ہوئے ہیں ان کے درمیان میں زبردستی نہ داخل ہو، یعنی اتنا خیال رکھے کہ اس کے بیٹھنے سے شرما حضوری وہ کھسک ہی جائیں مگر دل میں ان کو تکلیف ہو ایسا نہ کرے نہ اس طرح گردنوں کو پھلانگتا ہوا جائے کہ دوسروں کو تکلیف پہنچے۔ بعض لوگ ٹوپی یا رومال رکھ کر چلے جاتے ہیں پھر لوگوں کو چیر پھاڑ کرتے ہوئے آگے پہنچتے ہیں، خاص طور پر مؤذن کی جگہ پر تو دوسرا شخص بیٹھ ہی نہیں سکتا، خواہ وہ اپنے گھر ہی چلا جائے پھر مؤذن پھلانگتا ہوا آتا ہے یہ غلط بات ہے، اپنی جگہ بیٹھے رہو یا پھر جہاں جگہ ملے وہاں سے تکبیر کہہ دو۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ لامحالہ امام کے پیچھے ہی کھڑا ہوگا۔ اِسی طرح امام کو بھی احتیاط چاہئے۔

''حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں آنحضرت ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرمارہے تھے تو ایک شخص نبی کریم ﷺ کے قریب بیٹھنے کی غرض سے لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آیا۔ جب نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوگئے تو اس شخص سے فرمایا: اے فلانے! کیوں جمعہ کے لئے دیر سے آیا، اس نے عرض کیا کہ میری محبت یہ چاہتی تھی کہ اس جگہ بیٹھوں جہاں آپ مجھے دیکھ رہے ہیں (آپ کے قریب) آپ نے فرمایا میں نے دیکھا تو لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آرہا تھا اور ان کو ایذا دے رہا تھا۔ جس شخص نے کسی مسلمان کو تکلیف پہنچائی اس

نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی، اس نے اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی یعنی اللہ پاک کو ناراض کیا۔''

ایک حدیث شریف میں یہ آیا ہے:

''آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگ پھلانگ کر آئیگا اس کا جہنم پر پُل بنایا جائے گا۔'' (ترمذی)

حدیث شریف میں ہے:

''جمعہ کے دن غسل کرنا بالوں کی جڑوں میں سے معاصی کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔'' (رواہ الطبرانی ورواتہ ثقات)

ایک حدیث میں ہے:

''جمعہ کا غسل اگلے جمعہ تک کے گناہوں کے لئے باعثِ طہارت ہوگا۔'' (طبرانی)

بہتر یہ ہے کہ غسلِ جنابت قبل الفجر کرلیا ہو تو جمعہ کے لئے پھر غسل کرلیا جائے۔ (طبرانی)

ایک روایت میں غسل کے بعد خوشبو لگانا، اپنے لباس میں سے بہتر لباس پہننا پھر نماز کے لئے اس طرح جاکر جامع مسجد میں بیٹھنا کہ دو آدمیوں کے درمیان تفریق نہ کرے اور خطبہ غور سے سنے تو تین دن کے مزید گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

جمعہ کے دن پہلے مسجد میں جانے کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ. (بخاری)

ترجمہ

''حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس شخص نے اس طرح (سنت کے مطابق) غسل کیا جس طرح غسل جنابت کیا جاتا ہے پھر پہلی ساعت میں وہ نمازِ جمعہ کے لئے چلا تو ایسا ثواب ہوتا ہے گویا اس نے اونٹ قربان کیا اور جو شخص دوسری ساعت میں چلا تو گویا اس نے ایک گائے قربان کی اور جو شخص تیسری ساعت میں چلا تو گویا اُس نے ایک مینڈھا قربان کیا اور جو شخص چوتھی ساعت میں چلا تو گویا اُس نے ایک مرغی قربان کی اور جو شخص پانچویں ساعت میں چلا تو گویا اُس نے انڈا قربان کیا، پھر جب امام (خطبہ کے لئے) نکل آتا ہے تو فرشتے (اعمالنامہ لپیٹ کر) خطبہ سننے کے لئے آجاتے ہیں'' (یعنی یہ ثواب لکھنا موقوف کردیتے ہیں)

بھائی جان! رحمت کے فرشتے مسجد کے دروازے پر آپ کی حاضری کا انتظار کررہے ہیں تاکہ ابرار کے دفتر میں آپ کو لکھ دیں۔ امید ہے کہ آپ نیک

لوگوں کا سا لباس پہن کر متقیوں کی صورت بنا کر کثرت سے ذکر الٰہی اور آقائے دو جہاں ﷺ پر درود شریف پڑھتا ہوا، خیر خیرات کرتا ہوا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے چلے گا، دیکھنا کسی پر ناحق غصہ نہ کرنا، کسی سے لڑنا جھگڑنا بری بات ہے، نجات وفلاح حاصل کرنے والا ایسا نہیں کیا کرتا۔

وعن علی بن ابی طالب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال: اذا کان یوم الجمعۃ خرجت الشیاطین یرمون الناس الی اسواقھم وتقعد الملئکۃ علی ابواب المساجد یکتبون الناس علی قدر منازلھم الحدیث. (احمد وابوداؤد)

ترجمہ

''حضرت علی ابن ابی طالب ؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو بازاروں میں شیاطین کا لشکر پھیل جاتا ہے اور (طرح طرح سے) لوگوں کو جمعہ سے روکنے اور دیر کرانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور ملائکہ مساجد کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں اور لوگوں کے آنے کے اعتبار سے ان کے مراتب لکھتے رہتے ہیں، سب سے پہلا کون نماز پڑھنے والا ہے اور کون اس کے بعد والا ہے (اس طرح سے) یہاں تک امام (خطبہ کے لئے) نکل آتا ہے۔

پس جو شخص امام کے قریب ہو کر بیٹھا، چپ رہا کان لگا کر خطبہ سنا کوئی لغو بات بھی نہ کی تو اس کو اجر کے دو حصے ملیں گے اور جو شخص امام سے دور رہا لیکن خاموشی سے خطبہ سنا، کوئی لغو بات نہ کی تو اس کو اجر کا ایک حصہ ملے گا اور جو شخص امام کے قریب بیٹھا اور نہ خاموش رہ کر خطبہ سنا

بلکہ لغو کام کیا تو اس پر گناہ کے دو حصے ہونگے اور جس شخص نے کسی دوسرے کو (خطبہ کے وقت کہا) چپ رہ تو اس نے بھی کلام کیا اور جس شخص نے کلام کیا اس کو جمعہ کا ثواب نہ ملا، (اگرچہ جمعہ کا فرض ادا ہو جائیگا)۔''

اِبن خزیمہ کی روایت میں ہے کہ:

''جب فرشتے صحیفے لپیٹ لیتے اور قلم لکھنے سے اٹھا لیتے ہیں تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں فلانا کہاں رہ گیا (آج آیا نہیں) اس پر فرشتے دعا کرتے ہیں، اے اللہ! اگر وہ گمراہ ہو گیا ہے تو اسے ہدایت دے اگر بیمار ہے تو اس کو شفا دے اگر بال بچوں کے بوجھ میں آ گیا ہے تو اسے نکال دے۔''

حضرت ابوعبیدہؓ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: جمعہ کے لئے جلدی چلو کیونکہ اللہ جل شانہ جنت میں ہر جمعہ کے روز تشریف لائیں گے اور لوگ کافور کے ٹیلوں پر جمعہ کے لئے آنے کے لحاظ سے قریب ہونگے پھر اللہ تعالیٰ ان کو ایسی کرامت عطا فرمائیں گے کہ اس سے قبل کبھی نہ دیکھی تھی پھر اپنے اپنے گھروں پر واپس جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کی اس کرامت کا آپس میں ذکر کریں گے یہ کہہ کر حضرت عبداللہ بن مسعودؓ مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں اپنے سے پہلے دو آدمیوں کو دیکھا کہ ان سے پہلے آ چکے ہیں تو کہنے لگے یہ دو پہلے (قربِ الٰہی میں ہونگے) میں تیسرا ہونگا انشاء اللہ تعالیٰ، تیسرے میں برکت ہوگی۔'' (طبرانی)

ایک روایت میں ہے کہ:

''یہ پہنچے تو چوتھے تھے، فرمایا کہ چوتھا بھی کچھ دور نہیں۔'' (ابن ماجہ)

ایک روایت میں ہے کہ:

''امام کے قریب جا کر بیٹھا کرو، کیونکہ آدمی جنتی ہوتا ہے مگر وہ جمعہ میں پیچھے رہنے سے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ کہ وہ اہل جنت میں سے ہے۔'' (طبرانی)

عن عبداللّٰه بن عمرو رضی اللّٰه تعالیٰ عنهما عن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم قال: من غسل واغتسل ودنا و ابتکر واقترب واستمع کان له بکل خطوة یخطوها قیام سنة وصیامها. (احمد)

ترجمہ

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے (خود) غسل کیا (بیوی بچوں کو) غسل کرایا جلدی سے جامع مسجد پہنچا، امام کے قریب بیٹھا، کان لگا کر [illegible] سنا تو اس کے لئے ہر قدم پر جو وہ رکھتا ہے ایک سال کے قیام وصیام کا ثواب پہنچتا ہے۔''

[illegible] ''حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ [illegible] جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے جمعہ [illegible] اس طرح پیش کیا جس طرح آئینہ ہو [illegible] معلوم ہوتا ہو)

آپ نے فرمایا اے جبرئیل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یہ جمعہ ہے، اس کو آپ کا پروردگار آپ کو اس لئے عطا فرماتا ہے تاکہ یہ آپ کے لئے اور جو لوگ آپ کے بعد آنے والے ہیں عید ہو جائے، اور تمہارے لئے اس میں بڑی خیر ہے، آپ اول ہیں، یہود و نصاریٰ آپ کے بعد ہونگے۔ (یعنی جس طرح دنیا میں جمعہ پہلے ہے پھر یہود کا ہفتہ پھر نصاریٰ کا اتوار ہے۔ اسی طرح قیامت میں حساب وکتاب، دخولِ جنت میں آپ ان سے پہلے ہونگے) اور اس میں ایک ایسی ساعت ہے کہ کوئی بھی اپنے پروردگار سے کوئی بھلائی کی دعا کرتا ہے جو اس کی قسمت میں ہے اللہ تعالیٰ اسے پوری فرما دیتا ہے یا کسی شر سے پناہ مانگتا ہے تو اس سے بھی بڑے شر سے پناہ دیدیتا ہے اور ہم اس دن کو آخرت میں "یوم المزید" کہیں گے۔" (طبرانی)

حضرت جبرئیل علیہ السلام اس دن کو عید بنانے یعنی فرحت وسرور محبت واخوت کے اظہار کرنے میں محبت پیدا کرنے کا دن بنانے کے لئے عرض کر رہے تھے، اللہ کی رحمتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جو اس دن میں کثرت سے ذکر اور درود شریف پڑھے اس کی دعا کی اجابت بتلا رہے ہیں۔ ذکر الٰہی مانگنا ہی ہے۔

جمعہ کی بعض خصوصیات

"حضرت ابولبابہ ابن المنذرؓ سے مروی ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
جمعہ کا دن سب دنوں کا سردار ہے اور اللہ کے نزدیک اس کا بڑا رتبہ ہے حتیٰ کہ عید و بقرہ عید کے دن سے بھی زیادہ عنداللہ معظم ہے اس

میں اِن باتوں کا وقوع ہے، اس دن میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اس دن میں جنت سے زمین میں اتارے گئے، اس دن میں ان کی زیارت ہوئی اور اس میں ایک ایسی ساعت ہے کہ جب تک حرام بات کی دعا نہ کرے تو جو دعا کرتا ہے وہی عطا کردی جاتی ہے۔ اس دن میں قیامت قائم ہوگی اس لئے کوئی مقرب فرشتہ یا آسمان وزمین کا فرشتہ ایسا نہیں حتی کہ ہوا، پہاڑ اور سمندر سب ہی جمعہ کے دن خائف رہتے ہیں (کہ قیامت آجائے)۔" (رواہ ابن ماجہ)

باقی شبِ قدر کی طرح یہ ساعتِ اجابت تمام دن میں مخفی کردی گئی ہے بس ہر وقت ہی ذکر الٰہی، دعا، عاجزی، خشوع، عبادت، نیکی میں لگا رہے، اللہ تعالیٰ محنت کرنے والے کو محروم نہ فرمائیں گے۔ رہا ان تمام واقعات کا وقوع سو ان سے اس دن کی عظمت بتائی ہے، حضرت آدم علیہ السلام کا جنت سے نکالا جانا اس لئے ہے تاکہ اتنے بڑے بڑے جنت میں مدارج حاصل ہوں، انبیاء، شہداء، صالحین ان کی ذریت میں پیدا ہونگے پھر مقاماتِ عالیہ جنت میں پائیں گے، قیامت ہونے کے بعد ہی یہ تمام مدارج حاصل ہونگے، اس لئے مقصد صرف جمعہ کا اظہارِ کرامت ہے۔

جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کی فضیلت

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اس جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو، کیونکہ جمعہ کے دن کا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا

یا رسول اللہ! آپ پر ہمارا درود شریف کس طرح پیش ہوگا، آپ اس حالت پر نہ ہوئے تو فرمایا اللہ عزوجل نے زمین پر حرام کر دیا ہے، وہ (ہم) انبیاء علیہم السلام کے بدن کو نہیں کھا سکتی ہے۔

ایک روایت میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

''جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو، کیونکہ ابھی ابھی میرے رب کی جانب سے جبرئیل آئے تھے، کہتے تھے روئے زمین پر کوئی آپ کا امتی آپ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو میں اور میرے ملائکہ اس پر دس دفعہ پڑھیں گے۔ یعنی اللہ پاک دس رحمتیں کریں گے اور فرشتے دس مرتبہ رحمت کی اس کے لئے دعا کریں گے۔'' (طبرانی)

ایک حدیث میں ہے:

''جب تک وہ فارغ نہیں ہوتا برابر میرے پاس اس کا درود شریف پہنچتا ہی رہتا ہے۔ ایک روایت میں ہے جو جتنا زیادہ مجھ پر درود شریف پڑھے گا اتنا ہی قیامت میں میرے زیادہ قریب ہوگا۔ (بیہقی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اس طرح کہا:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّداً مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔ (طبرانی)

حضرت رُوَیفع بن ثابت انصاریؓ سے مروی ہے آنحضرت ﷺ نے

فرمایا جس شخص نے یہ کہا:

اَللّٰھم صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ

یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

اس کے لئے میرے اوپر شفاعت کرنا واجب ہوگیا۔" (طبرانی)

درود شریف کو پڑھنے کے فوائد

نفاق و دوزخ سے برأت مل جاتی ہے، اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت میں سلامتی عطا فرماتے ہیں۔(من سلّم علیک سلّمت علیه)

(۳) دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۴) آنحضرت ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

(۵) رحمت کے فرشتے درود شریف لے جانے کے لئے اس کے پاس آتے جاتے ہیں۔

(۶) ایک خاص فرشتہ اس کا نام لیکر درود شریف پیش کرتا ہے۔

(۷) جناب نبی کریم ﷺ اس پڑھنے والے پر سلام واپس لوٹاتے ہیں، بھلا ان سے سلام ہو اور سلام کا جواب ملے زہے مقدر۔

(۸) مصائب سے خلاصی، ہموم وغموم سے دوری، رزق میں وسعت خطاؤں کی معافی، یہ کیا کم ہے۔

(۹) ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے سے سینہ نورِ ایمان سے بھرپور ہو جاتا ہے اور اطاعت کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔

(۱۰) صدقہ دینے کو نہ ہو تو پھر اس کے لئے درود شریف کافی ہے۔

(۱۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب میں جگہ نصیب ہو۔

(۱۲) دعا قبول ہوتی ہے۔

یہ سب فوائد حدیث سے ثابت ہیں۔

جمعہ کے دن خاص خاص سورتیں پڑھنے کی فضیلت

''حضرت ابوسعیدؓ سے مروی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کے دن سورۂ کہف کو پڑھا تو جمعہ سے جمعہ تک اس کے لئے ایک نور روشن کرلیا جاتا ہے۔'' (نسائی)

ایک روایت میں ہے کہ:

''اس کے گھر سے خانہ کعبہ تک ایک نور چمکتا ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس کے گھر سے لیکر آسمان تک قیامت تک چمکتا رہے گا۔ اور دو جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔''

ایک حدیث میں ہے کہ:

''جس نے جمعہ کی رات میں سورۂ دخان کو پڑھا اس کی مغفرت ہوجاتی ہے، ایک روایت میں ہے کہ ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے دعاءِ مغفرت کرتے رہتے ہیں۔'' (ترمذی)

اور جس نے جمعہ کے دن سورۂ دُخان کو پڑھا یا رات میں پڑھا تو جنت میں ایک مکان بنادیا جاتا ہے، اسی طرح جس نے جمعہ کی رات کو سورۂ یسین پڑھی اس کی مغفرت ہوجاتی ہے۔ (اصبہانی)

اور جس شخص نے جمعہ کے دن سورۂ آلِ عمران کو پڑھا تو غروبِ آفتاب تک

فرشتے اس کے لئے دعاءِ رحمت کرتے رہتے ہیں۔ (طبرانی)

حضرت جابرؓ سے روایت کیا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ہم کو خطبہ ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے سامنے موت آنے سے پہلے پہلے توبہ کرلو اور مشغولیتوں سے قبل نیک اعمال کرلو اور کثرتِ ذکر سے اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرو، پوشیدہ، علانیہ صدقہ کرو، روزی دیئے جاؤ گے، امداد کئے جاؤ گے، کام ٹوٹے جڑ جائیں گے، تم جان لو اللہ تعالیٰ نے تم پر جمعہ کو ادا کرنا فرض کردیا ہے، میرے اس مقام پر، اس دن میں، اس ماہ میں، اس سال میں قیامت تک کے لئے، سو جس شخص نے میری زندگی میں یا میرے بعد خواہ اس کا امام عادل ہو یا ظالم معمولی بات سمجھتے ہوئے یا جمعہ کا انکار کرتے ہوئے ترک کردیا، خدا اس کے پراگندہ حال کو نہ سدھارے، نہ اس کے کام میں برکت دے، سنو نہ اس کی نماز قبول ہوگی، سنو اس کی زکوٰۃ قبول نہیں، سنو اس کا حج بھی قبول نہیں، سنو اس کا روزہ بھی قبول نہیں۔ جب تک توبہ نہ کرے، اس کی کوئی نیکی قبول نہ ہوگی اور جو توبہ کریگا اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمانے والے ہیں۔'' (ابن ماجہ)

حضور اکرم ﷺ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ طرف رجوع کرنے کا حکم دے رہے ہیں، اور کتاب وسنت پر عمل کرنے کے لئے ترغیب دے رہے ہیں، اِس سے قبل کہ دنیا تم کو دل لگی میں مشغول کرے اللہ کی یاد کرو، خیر کی جگہ مال خرچ کرو اور جمعہ کی ادائیگی کا بہت خیال رکھو تاکہ متقیوں میں ہو جاؤ، ایسا نہ ہو کہ ترکِ جمعہ سے آنحضرت ﷺ کی بددعا میں پھنس جاؤ۔ (خدا اس کے مقصود پورے نہ کرے)۔

عن طارق بن شهاب رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الجمعة حق واجب علی کل مسلم في جماعة إلا أربعة عبد مملوک أو امرأة أو صبي أو مريض. (ابوداؤد)

ترجمہ

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جمعہ چار لوگوں کے سوا ہر ایک مسلمان پر واجب ہے، اور لازم ہے، (وہ چار افراد یہ ہیں) (۱)......مملوک غلام (۲)......عورت (۳)...... بچہ (۴)...... بیمار''

عن ابن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لقوم يتخلفون عن الجمعة: لقد هممت ان آمر رجلا يصلی بالناس ثم احرق علی رجال يتخلفون عن الجمعة بيوتهم. (رواه مسلم)

ترجمہ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ان لوگوں کے متعلق ارشاد فرمایا جو جمعہ میں شریک نہیں ہوتے: ''میرا ارادہ ہوا کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں جو لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگادوں جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں'' (یعنی جمعہ نہیں پڑھتے)

وعن جابرؓ ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فعليه الجمعة يوم الجمعة

الأ مريض او مسافر او امرأة او صبي او مملوك فمن استغنىٰ بلهو او تجارة والله غني حميد. (دار قطنی)

ترجمہ

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ نبیؐ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو آدمی اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس کے ذمہ ہے جمعہ کے روز نمازِ جمعہ پڑھنا، الاّ یہ کہ کوئی مریض ہو یا مسافر ہو، یا عورت ہو، یا بچہ ہو، یا غلام ہو (ان پر نماز جمعہ فرض نہیں ہے) جو شخص (جمعہ کے روز) کھیل کود یا تجارت کی وجہ سے جمعہ سے بے نیاز رہے گا (تو اس میں اسکا اپنا نقصان ہے، اللہ پاک کا کوئی نقصان نہیں ہے، کیونکہ اللہ پاک (لوگوں کی عبادت سے) مستغنی اور خوبیوں والے ہیں''۔

تـــــــمـــــــت

فضائلِ جمعہ کی چالیس احادیث

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّ
آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

اما بعد!

دوسو سال کی عبادت کا ثواب

(۱) ''حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرلے تو اس کی خطائیں اور گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، پھر جب وہ (نمازِ جمعہ کے لئے) چلنا شروع کرتا ہے تو ہر قدم کے بدلہ اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، (اس کے بعد) جب وہ نمازِ جمعہ ادا کر کے واپس لوٹتا ہے تو اسے دو سو سال کی عبادت کا ثواب دیا جاتا ہے۔'' (رواہ الطبرانی وفی سندہ ضعف)

جمعہ کا دن باعثِ بخشش

(۱) ''حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جمعہ کے دن ہر مسلمان کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔''

(رواہ الطبرانی بسند حسن)

جمعہ کا دن روشن دن ہے

(۳) حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے: جمعہ کی رات بڑی روشن رات ہے، اور اس کا دن شاندار دن ہے۔''

فائدہ

روشن رات اس لئے کہا گیا کیونکہ اس رات میں فرشتے کثرت سے نازل ہوتے ہیں جو سراپا نور ہیں، ان کے انوارات کی وجہ سے یہ رات بھی روشن ہو جاتی ہے، اور جمعہ کے دن کو شاندار اس لئے کہا کہ یہ ہفتے کے تمام دنوں میں سب سے افضل دن ہے۔ (فی سندہ ضعف وبتعدد طرقہ صار حسناً)

جمعہ کے لئے جلدی آنے والے کا زیادہ ثواب

(۴) حضرت ابوامامہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے جلدی آنے والا اونٹ کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے، اس کے بعد آنے والا گائے قربان کرنے والے کی طرح ہے، اس کے بعد آنے والا بکری قربان کرنے والے کی طرح ہے، اور اس کے بعد آنے والا مرغی قربان کرنے والے کی طرح ہے۔ (یعنی اس کو اس کے برابر ثواب ملے گا)۔

(رواہ الطبرانی باسناد حسن)

غسلِ جمعہ باعثِ مغفرت

(۵) حضرت ابوامامہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرنا گناہوں کو بالوں کی جڑوں سے نکال

دیتا ہے۔" (رواہ الطبرانی ورواتهٗ ثقات)

جمعہ فقراء کا حج ہے

(۶) "حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ مسکینوں کا حج ہے، اور ایک روایت میں ہے کہ جمعہ فقراء کا حج ہے"، (یعنی جمعہ ادا کرنے سے ان کو حج کے برابر ثواب ملتا ہے) (مسند الشهاب)

جمعہ کے دن حق تعالیٰ کا فخر

(۷) "حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا: بیشک اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن اپنے فرشتوں کے سامنے اپنے بندوں پر فخر فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں، میرے بندے میرے پاس پراگندہ اور غبار آلودہ حالت میں آئے ہیں، وہ میری رحمت کے متلاشی ہیں، تو میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کے نیکوں کو بخش دیا، اور ان کے نیکوکاروں کی سفارش ان کے گنہگاروں کے حق میں قبول کر لی، اور جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو (بھی) اللہ تعالیٰ اسی طرح فرماتے ہیں۔" (الحظ الاوفر فی الحج الاکبر)

چھ لاکھ آدمیوں کی مغفرت

(۸) حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر جمعہ کو چھ لاکھ آدمی آزاد

ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو جہنم سے آزاد فرماتے ہیں، وہ سب ایسے ہوتے ہیں جنہوں نے (اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے اپنے اوپر) جہنم کو واجب کرلیا ہوتا ہے۔'' (رواہ البیھقی وفی اسنادہ ضعف)

ہر گھڑی چھ سو افراد دوزخ سے آزاد

(۹) ''حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میں چوبیس گھنٹے ہیں، ہر گھڑی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے چھ سو آدمی جہنم سے آزاد ہوتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ ان میں سے ہر ایک (ایسا ہے جو اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے) جہنم کا مستحق ہو چکا ہوتا ہے۔''

(رواہ ابویعلی بسند ضعیف)

فائدہ

بعض روایات میں جمعہ کے دن چھ لاکھ آدمیوں کی دوزخ سے رہائی کا ذکر ہے (ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۸) اور بعض روایات میں جمعہ کے دن چوبیس گھنٹوں میں سے ہر گھنٹے میں چھ سو آدمیوں کے دوزخ سے آزاد ہونے کا ذکر ہے۔ (ملاحظہ ہو مسند ابویعلی حدیث نمبر ۳۴۳۵) لیکن یہ تمام روایات بہرحال ضعیف ہیں۔

جمعہ دنوں کا سردار ہے

(۱۰) ''حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام دنوں کا

سردار جمعہ کا دن ہے۔ (رواہ الطبرانی وفی سندہ ضعف)

سب سے بہتر دن

(۱۱) ''حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ررسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ سورج کسی دن پر طلوع اور غروب نہیں ہوا جو جمعہ کے دن سے بہتر ہو'' (یعنی جمعہ کا دن سب سے بہتر دن ہے جس پر سورج طلوع وغروب ہوا)

(مسند احمد)

جمعہ کا دن سب سے افضل دن ہے

(۱۲) ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک جمعہ کا دن تمام دنوں سے افضل ہے اور وہ شاہد ہے اور عرفہ کا دن مشہود ہے اور وعدہ کا دن قیامت کا دن ہے۔''

(شعب الایمان)

تشریح

شاہد سے مراد جمعہ کا دن ہے اور مشہود سے عرفہ کا دن مراد ہے، اور جمعہ کو شاہد اور عرفہ کو مشہود اس لئے فرمایا کہ یومِ جمعہ میں تو سب اپنی اپنی جگہ رہتے ہیں تو گویا وہ دن خود آتا ہے، اور یوم عرفہ میں حجاج اپنے اپنے مقامات سے سفر کر کے عرفات میں اس دن کے برکات حاصل کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں تو اس طرح وہ دن مقصود اور مشہود ہوا۔ (بیان القرآن بحوالہ معارف القرآن: ج۸،ص۷۱۱)

جمعہ باعثِ مغفرت ہے

(۱۳) ''حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن وضوء کرے اور اچھی طرح وضوء کرے پھر جمعہ (کی نماز کے لئے) آئے اور غور سے (خطبہ) سنے اور خاموش رہے تو اس کے (ان گناہوں کی) بخشش کردی جاتی ہے (جو) اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان (ہوئے ہوں) اور مزید تین دن کے (اور) بھی، اور جس نے کنکری چھوئی تو اس نے بے فائدہ کام کیا۔ (یعنی جس نے دوران نماز بلاوجہ کنکری کو ہاتھ لگایا اس نے لغو کام کیا جس سے بچنا چاہیے)۔'' (مسلم وترمذی)

جمعہ باعثِ بخشش ہے

(۱۴) ''حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچوں نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک اپنے درمیانی وقفہ کے گناہوں کو مٹانے والے ہیں بشرطیکہ کبائر سے اجتناب کیا جائے۔'' (رواہ مسلم)

نمازِ جمعہ کے لئے پہلے آنے کا درجہ

(۱۵) ''حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں: کہ میں حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) کے ساتھ جمعہ کی نماز کے لئے گیا تو آپ نے تین آدمیوں کو دیکھا کہ وہ (ان سے) پہلے (جمعہ ادا کرنے کے لئے مسجد میں) پہنچ چکے ہیں (تو انہیں دیکھ کر) فرمانے لگے: میں چوتھا

(ہوں) اور چوتھا بھی کچھ دور نہیں (اس کے بعد فرمایا) میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن لوگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس ترتیب سے بیٹھیں گے جس طرح (وہ دنیا میں) جمعہ کے لئے جایا کرتے تھے، پہلا اور دوسرا اور تیسرا، پھر فرمایا (میں) چوتھا (ہوں) اور چوتھا بھی کچھ دور نہیں۔'' (جمع الفوائد)

جمعہ کے دن حق تعالیٰ کی زیارت

(۱۶) ''حضرت عبداللہ بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اہلِ جنت ہر جمعہ کو اپنے رب کی زیارت کریں گے، وہ کافور کی ریت میں سے ہوکر آئیں گے، ان میں سے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب بیٹھنے والا اور سب سے اچھے مرتبہ والا وہ شخص ہوگا جو ان میں سب سے پہلے جمعہ کی نماز کے لئے جانے والا اور سب سے زیادہ پابندی سے جمعہ ادا کرنے والا ہوگا، اور وہ جنت میں مزید کا دن ہوگا (اس دن) اللہ تعالیٰ (جنتیوں کے) ہر طرح کے فضل اور مرتبہ کو بڑھائے گا۔''

(وصف الفردوس)

ہر قدم پر ایک سال کے روزوں اور شب کے قیام کا ثواب

(۱۷) ''حضرت اوس بن اوس الثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور اچھی طرح سے غسل کرے، اور (جمعہ کی تیاری، غسل

وغیرہ) جلدی کرے اور (جمعہ کی نماز کے لئے) جلدی جائے اور پیدل جائے کسی چیز پر سوار نہ ہو، اور (زیادہ سے زیادہ) امام کے قریب ہو، اور غور سے (خطبہ وغیرہ) سنے، اور کوئی لغو کام نہ کرے، تو اس کے لئے ہر قدم کے بدلے سال بھر کے روزوں اور (رات کے) قیام (یعنی نوافل وغیرہ میں رات گزارنے کا) ثواب ملے گا۔''

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

فائدہ

مسجد دور ہونے کی صورت میں سوار ہو کر جانے میں کوئی مضائقہ نہیں، ایسی مجبوری میں مذکورہ ثواب ملنے کی امید ہے، کیونکہ ثواب عطا کرنے والی ذات بہت کریم ہے۔

۲۴ ہزار گناہوں کی بخشش

(۱۸) ''حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ (کی نماز) ادا کرنے کے بعد (یہ کلمات) سو مرتبہ کہے: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ'' تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک ہزار گناہ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف فرمادیں گے۔'' (ابن السنی)

فائدہ

مراد صغیرہ گناہوں کی معافی ہے، کبیرہ گناہ بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے۔

مسلمانوں کے لئے حضور ﷺ کا استغفار

(۱۹) ''حضرت سَمُرَہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر جمعہ کے دن تمام ایماندار بندوں اور بندیوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے استغفار فرماتے تھے۔'' (رواہ الطبرانی وفی سندہ ضعف)

جمعہ کی ہر عبادت ستّر گنا بڑھ جاتی ہے

(۲۰) ''حضرت ابوہرہؓ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمام ایام کو پیدا فرمایا اور ان میں سے جمعہ کے دن کو منتخب فرمایا، چنانچہ جمعہ کے دن انسان جو نیک عمل بھی کرتا ہے وہ اس کے لئے ستّر گنا بڑھا کر لکھا جاتا ہے۔''

(الحظ الاوفر)

سورۂ دخان کی فضیلت

(۲۱) ''حضرت ابوہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی جمعہ کی رات میں سورۂ دخان پڑھے گا تو وہ صبح اس حال میں اٹھے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔''

(عمل الیوم واللیلۃ وفی سندہ ضعف)

سورۂ دخان اور سورۂ یٰسٓ کی فضیلت

(۲۲) ''حضرت ابوہریرہؓ سے رروایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی رات میں (سورۂ) حم دخان اور

(سورۂ) یٰسین پڑھ لے تو وہ صبح اس حال میں اٹھے گا کہ اس کی مغفرت ہوچکی ہوگی۔" (رواہ البیھقی وفی سندہ ضعف)

تین مرتبہ استغفار کا ثواب

(۲۳) "حضرت انسؓ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی جمعہ کے دن صبح کی نماز سے پہلے تین مرتبہ یہ استغفار کرلے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں (مراد صغیرہ گناہوں کی مغفرت ہے)

(رواہ ابن السنی واسنادہ ضعیف)

سورۂ کہف کی فضیلت

(۲۴) "حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے اس کے لئے اس شخص سے لیکر بیت اللہ شریف تک کا تمام فاصلہ نور سے منور ہوجاتا ہے۔"

(رواہ البیھقی فی شعب الایمان)

قیامت کے دن روشنی

(۲۵) "حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے

اس کے لئے اس کے پاؤں کے نیچے سے آسمان کی بلندی تک نور ہی نور ہوگا جو اس کے لئے قیامت کے دن روشنی کا باعث ہوگا، اور دونوں جمعوں کے درمیان کے اس کے گناہوں کی بخشش ہوگی۔''

(الترغیب والترھیب)

سورۂ ال عمران پڑھنے کی فضیلت

(۲۶) ''حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی جمعہ کے دن وہ سورت پڑھے گا جس میں ال عمران کا ذکر ہے۔ (یعنی سورۂ آل عمران) تو سورج غروب ہونے تک اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔'' (الطبرانی)

جمعہ کے دن فجر کی نماز باعثِ مغفرت

(۲۷) ''حضرت ابوعبیدۃ بن الجراحؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نمازوں میں سے جمعہ کے دن کی فجر کی باجماعت نماز سے کوئی (نماز) افضل نہیں، اور میں سمجھتا ہوں کہ تم میں سے جو شخص اس میں حاضر ہوگا تو اس کی مغفرت کردی جائے گی۔''

(مجمع الزوائد وفی سندہ ضعف)

جمعہ کا دن عید ہے

(۲۸) ''حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اس (جمعہ) کے دن کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے عید کا دن بنایا ہے، لہٰذا جو شخص جمعہ (کی نماز) کے لئے آئے تو اس کو چاہئے کہ وہ غسل کرے اور اگر خوشبو موجود ہو تو وہ لگائے، اور (اے مسلمانو!) تم مسواک کرنے کا خاص اہتمام کرو۔"

(سنن ابن ماجہ)

دعاء کی قبولیت

(۲۹) "حضرت علی بن ابی طالب ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ جمعہ (کے دن) ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ اس میں کوئی مسلمان شخص اللہ تعالیٰ سے جو خیر مانگے اللہ تعالیٰ اس کو وہ خیر عطا فرما دیتے ہیں۔" (مجمع الزوائد)

فائدہ

وہ گھڑی کس وقت ہوتی ہے؟ اس کے بارے میں متعدد اقوال ہیں، ان میں سے دو قول زیادہ اہم ہیں:۔

☆ جب خطیب پہلا خطبہ دے کر منبر پر بیٹھے اس وقت دعاء مانگنا۔

لیکن اس وقت ہاتھ اُٹھا کر یا زبان سے آہستہ یا زور سے دعاء مانگنا ممنوع ہے، ہاں دل میں دعاء کر سکتے ہیں۔

☆ سورج غروب ہونے سے ذرا پہلے دعاء کرنا۔

یعنی جمعہ کے دن سورج غروب ہونے سے تقریباً دس پانچ منٹ پہلے دعاء کی

قبولیت کا خاص وقت ہوتا ہے۔

حج وعمرہ کا ثواب

(۳۰)''حضرت سہل بن سعد ساعدیؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ بیشک تمہارے لئے ہر جمعہ میں ایک حج اور ایک عمرہ (کا ثواب) ہے، جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے گرمی میں جانا حج (کے برابر) ہے، اور جمعہ کے بعد عصر کی نماز کا انتظار کرنا عمرہ (کے برابر) ہے۔(ہر جمعہ کو یہی ثواب ملتا ہے۔)''

(رواہ البیهقی وفی سنده ضعف)

جمعہ اور نمازِ جمعہ کی عظیم فضیلت

(۳۱)''حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان ایام کو ان کی (اسی صورت) وہیئت پر اٹھائیں گے (جس پر وہ ہیں) اور جمعہ کے دن کو دمکتا اور چمکتا ہوا اٹھائیں گے، جمعہ (ادا کرنے) والے لوگ اس کی روشنی میں اس طرح چلیں گے جس طرح دلہن اپنے کریم (شوہر) کی طرف لے جائی جاتی ہے، اور (راہ میں) ان کے لئے روشنی کرے گا، چنانچہ وہ اس کی روشنی میں چلیں گے، ان کے رنگ برف کی طرح سفید ہونگے، اور ان کی خوشبو مشک کی طرح پھیلے گی، وہ کافور کے پہاڑوں میں داخل ہونگے،

انسان اور جنات ان کو رشک بھری نگاہوں سے دیکھیں گے، یہاں تک کہ وہ جنت میں چلے جائیں گے، اللہ تعالیٰ کی رضا اور ثواب کی خاطر اذان دینے والوں کے علاوہ کوئی ان میں شامل نہ ہوگا۔" (صحیح ابن خزیمہ)

جمعہ کا حج ستر حج سے افضل ہے

(۴۲) "حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمام دنوں میں سب سے افضل دن عرفہ کا دن ہے، جب یہ جمعہ کے دن واقع ہو تو (عرفہ کے دن کا حج) ان ستر حجوں سے افضل ہے، جو جمعہ کے دن کے علاوہ دیگر دنوں میں واقع ہوں۔"

(الحظ الاوفر واسنادہ ضعیف)

دنیا وآخرت کی سو حاجتیں پوری ہونا

(۴۳) "نبی اکرم ﷺ کے خادم حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک قیامت کے دن ہر جگہ میرے سب سے زیادہ قریب تم میں سے وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سے سب سے زیادہ مجھ پر درود شریف پڑھنے والا ہوگا، جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائیں گے، ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی، پھر اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر فرماتے ہیں جو اس (درود شریف) کو (میرے پاس) میری قبر میں لاتا ہے، جیسے تمہارے پاس ہدایا لائے جاتے ہیں، وہ

(فرشتہ) مجھے اس شخص کے نام ونسب اور قبیلہ کے بارے میں بتاتا ہے جس نے مجھ پر درود پڑھا ہے، پھر اس کو وہ میرے پاس ایک سفید کتاب میں محفوظ کر دیتا ہے۔" (شعب الایمان)

اسّی (۸۰) سال کے گناہوں کی مغفرت

(۳۴) "حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر روشنی کا ذریعہ ہوگا، اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسّی (۸۰) مرتبہ درود شریف پڑھے گا اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔" (القول البدیع بسند ضعیف)

کثرتِ درود شریف زیادہ نزدیکی کا باعث

(۳۵) "حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر جمعہ کو کثرت سے مجھ پر درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ ہر جمعہ کو مجھ پر میری امت کا درود پیش کیا جاتا ہے، جو شخص ان میں سے (یعنی میری امت میں سے) سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا وہ مقام ومرتبہ کے اعتبار سے ان میں سے سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔" (رواہ البیھقی وفی بعض اسنادہ ضعف)

درود شریف کی کثرت باعثِ شفاعت

(۳۶) "حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کثرت سے

درود شریف پڑھا کرو، جو شخص ایسا کرے گا میں اس کے لئے قیامت کے دن گواہ ہونگا، یا ارشاد فرمایا: کہ میں اس کے لئے شفاعت کرنے والا ہوں گا۔" (رواہ الطبرانی بسند لاباس بہ)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور استغفار

(۳۷) "حضرت عمر بن خطاب ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مجھ پر روشن رات (یعنی جمعرات) اور شاندار دن (یعنی جمعہ کے دن) کثرت سے درود شریف پڑھا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے تو میں تمہارے لئے دعاء اور استغفار کرتا ہوں۔"

(سبل الھدیٰ والرشاد فی سیرۃ خیر العباد بسند ضعیف)

چالیس سال کے گناہوں کی بخشش

(۳۸) "حضرت انس ؓ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ہر جمعہ مجھ پر چالیس مرتبہ درود شریف پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ بخش دیتے ہیں، اور جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اور وہ (درود) قبول ہو جائے تو اللہ تعالی اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔" (سبل الھدیٰ والرشاد بسند ضعیف)

جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھنا

(۳۹) "حضرت انس ؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا، تو وہ نہ مرے گا، یہاں تک کہ وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔''

(سبل الهدی والرشاد بسند ضعیف)

عذابِ قبر سے حفاظت

(۴۰) ''حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی جمعہ کے دن فوت ہو جائے وہ عذابِ قبر سے مامون ہوگا۔'' (رواه ابویعلی بسند ضعیف)

وصلی اللّٰہ تعالٰی علی خیر خلقه محمد و آله واصحابه اجمعین.

عبدالرؤف سکھروی غفرلہ

۷ رشعبان ۱۴۳۲ھ

بروز اتوار

جمعہ کے ضروری احکام

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی

جمعہ کے بارے میں حکمِ ربّی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوْا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا نِ انْفَضُّوْا إِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ (الجمعة: ۹..تا..۱۱)

ترجمہ

’’اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو، اور خرید وفروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ، اور اللہ کا فضل تلاش کرو، تا کہ تمہیں فلاح نصیب ہو، اور جب کچھ لوگوں نے کوئی تجارت یا کوئی کھیل دیکھا تو اس کی طرف ٹوٹ پڑے، اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ دیا، کہہ دو کہ: جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ تجارت اور کھیل سے کہیں زیادہ بہتر ہے، اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے‘‘۔

نماز جمعہ کی تیاری کا حکم

یَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

ترجمہ

''اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے پکارا جائے''

نداءِ صلوٰۃ سے مراد ''اذان'' ہے، اور ''مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ'' سے مراد ''جمعہ کے دن میں'' ہے، ''فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ'' سعی کے معنی دوڑنے کے بھی آتے ہیں اور کسی کام کو اہتمام کے ساتھ کرنے کے بھی، اس جگہ یہی دوسرے معنی مراد ہیں، کیونکہ نماز کے لئے دوڑتے ہوئے آنے کو رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا، اور یہ ارشاد فرمایا ہے کہ جب نماز کے لئے آؤ تو سکینت اور وقار کے ساتھ آؤ، آیت کے معنٰی یہ ہیں کہ جب جمعہ کے دن جمعہ کی اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو، یعنی نماز وخطبہ کے لئے مسجد کی طرف چلنے کا اہتمام کرو، جیسا دوڑنے والا کسی دوسرے کام کی طرف توجہ نہیں دیتا، اذان کے بعد تم بھی کسی اور کام کی طرف بجز نماز وخطبہ کے توجہ نہ دو۔ (ابن کثیر)

''ذِكْرِ اللّٰهِ'' سے مراد نماز جمعہ بھی ہوسکتی ہے اور خطبۂ جمعہ جو نمازِ جمعہ کے شرائط وفرائض میں داخل ہے وہ بھی، اس لئے مجموعہ دونوں کا مرد لیا جائے، یہ بہتر ہے۔ (مظہری وغیرہ)

پہلی اذان کے بعد خرید وفروخت بند کرنے کا حکم

''وَذَرُوْا الْبَيْعَ'' یعنی چھوڑ دو بیع (فروخت کرنے کو) صرف بیع کہنے پر اکتفاء کیا گیا اور مراد بیع وشراء (یعنی خرید وفروخت) دونوں میں، وجہ اکتفاء کی یہ ہے کہ ایک چھوٹنے سے دوسرا خود بخود چھوٹ جائے گا، جب کوئی فروخت کرنے

والا فروخت نہ کرے گا تو خریدنے والے کے لئے خریدنے کا راستہ ہی نہ رہے گا۔

اس میں اشارہ اس طرف معلوم ہوتا ہے کہ اذانِ جمعہ کے بعد جو خرید وفروخت کو اس آیت نے حرام کردیا ہے اس پر عمل کرنا تو بیچنے والوں اور خریداروں سب پر فرض ہے، مگر اس کا عملی انتظام اس طرح کیا جائے کہ دکانیں بند کردی جائیں تو خریداری خود بخود بند ہوجائے گی، اس میں حکمت یہ ہے کہ گاہکوں اور خریداروں کی تو کوئی حد وشمار نہیں ہوتی، اُن سب کو روکنے کا انتظام آسان نہیں، فروخت کرنے والے دکاندار متعین اور محدود ہوتے ہیں ان کو فروخت سے روک دیا جائے تو باقی سب خرید سے خود رُک جائیں گے، اس لئے وَذَرُوا الْبَيْعَ میں صرف بیع چھوڑ دینے کے حکم پر اکتفاء کیا گیا۔

تیاریٔ جمعہ میں رکاوٹ بننے والے تمام مشاغل بند کرنے کا حکم

اذانِ جمعہ کے بعد سارے ہی مشاغل سے منع کرنا مقصود تھا، جن میں زراعت، تجارت، مزدوری سبھی داخل ہیں، مگر قرآن کریم نے صرف بیع کا ذکر فرمایا، اس سے اس طرف بھی اشارہ ہوسکتا ہے کہ جمعہ کی نماز کے مخاطب شہروں اور قصبوں والے ہیں، چھوٹے دیہات اور جنگلوں میں جمعہ نہیں ہوگا، اس لئے شہروں اور قصبوں میں جو مشاغل عام لوگوں کو پیش آتے ہیں ان کی ممانعت فرمائی گئی وہ بیع وشراء کے ہوتے ہیں، بخلاف گاؤں والوں کے کہ ان کے مشاغل کاشت اور زمین سے متعلق ہوتے ہیں، اور باتفاق فقہاءِ اُمت یہاں بیع سے مراد فقط فروخت کرنا نہیں بلکہ ہر وہ کام جو جمعہ کی طرف جانے کے اہتمام میں مخل ہو، وہ سب بیع کے مفہوم میں داخل ہے اس لئے اذان جمعہ کے بعد کھانا، پینا، سونا، کسی سے بات کرنا، یہاں تک کہ کتاب کا مطالعہ کرنا وغیرہ سب ممنوع ہیں، صرف جمعہ کی تیاری کے متعلق جو کام ہوں وہ کئے جاسکتے ہیں۔

جمعہ کی پہلی اور دوسری اذان کی حقیقت

اذانِ جمعہ شروع میں صرف ایک ہی تھی جو خطبہ کے وقت امام کے سامنے کہی جاتی ہے، رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں پھر صدیقِ اکبرؓ اور فاروق اعظمؓ کے زمانے میں اسی طرح رہا، حضرت عثمان غنیؓ کے زمانے میں جب مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہوگئی، اور آبادی اطرافِ مدینہ میں پھیل گئی، امام کے سامنے والی خطبہ کی اذان دور تک سنائی نہ دیتی تھی، تو عثمان غنیؓ نے ایک اور اذان مسجد سے باہر اپنے مکان زوراء پر شروع کرادی، جس کی آواز پورے مدینہ میں پہونچنے لگی، صحابۂ کرامؓ میں سے کسی نے اس پر اعتراض نہیں کیا، اس لئے یہ اذان اوّل باجماعِ صحابہ مشروع ہوگئی، اور اذانِ جمعہ کے وقت بیع وشراء وغیرہ تمام مشاغل حرام ہوجانے کا حکم جو پہلے اذانِ خطبہ کے بعد ہوتا تھا اب پہلی اذان کے بعد سے شروع ہوگیا، کیونکہ الفاظِ قرآن (نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ) اس پر بھی صادق ہیں، یہ تمام باتیں حدیث وتفسیر اور فقہ کی عام کتابوں میں بلا اختلاف مذکور ہیں۔

اس پر پوری امت کا اجماع واتفاق ہے کہ جمعہ کے روز ظہر کے بجائے نمازِ جمعہ فرض ہے اور اس پر بھی اجماع واتفاق ہے کہ نماز جمعہ عام پانچ نمازوں کی طرح نہیں اس کے لئے کچھ مزید شرائط ہیں، پانچوں نمازیں تنہا بلا جماعت کے بھی پڑھی جاسکتی ہیں، دو آدمی کی بھی جماعت سے اور جمعہ بغیر جماعت کے ادا نہیں ہوتا، اور جماعت کی تعداد میں فقہاء کے اقوال مختلف ہیں، اسی طرح نمازِ پنجگانہ ہر جگہ دریا، پہاڑ، جنگل میں ادا ہوجاتی ہے، مگر جمعہ جنگل، صحراء میں کسی کے نزدیک ادا نہیں ہوتا، امام شافعیؒ کے نزدیک جس بستی میں چالیس مرد احرار، عاقل، بالغ بستے ہوں اس میں جمعہ ہوسکتا ہے اس سے کم میں نہیں، حضرت امام

مالکؒ کے نزدیک ایسی بستی کا ہونا ضروری ہے جس کے مکانات متصل ہوں اور اس میں بازار بھی ہو، امام اعظم ابو حنیفہؒ کے نزدیک جمعہ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ شہر قصبہ یا بڑا گاؤں ہو جس میں گلی کوچے اور بازار ہوں اور کوئی قاضی حاکم فیصلہٴ معاملات کے لئے ہو، مسئلہ اور اس کے دلائل کی تفصیل کا یہ موقع نہیں، حضرات علماء نے اس موضوع پر مستقل کتابیں لکھ کر سب کچھ واضح کردیا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اور فَاسْعَوْا باتفاقِ جمہور امت ''عام مخصوص البعض'' ہے کہ ہر حال میں ہر مسلمان پر جمعہ فرض نہیں، بلکہ کچھ قیود وشرائط سب کے نزدیک ہیں، اختلاف صرف شرائط کی تعیین میں ہے، البتہ جہاں فرض ہے اُن کے لئے اس فرض کی بڑی اہمیت وتاکید ہے، ان لوگوں میں بلا عذر شرعی کوئی جمعہ چھوڑ دے تو احادیث صحیحہ میں اُس پر سخت وعیدیں آئی ہیں، اور نمازِ جمعہ اس کے شرائط وآداب کے ساتھ ادا کرنے والوں کے مخصوص فضائل وبرکات کا وعدہ ہے۔

نمازِ جمعہ کے بعد کاروبار جائز ہے

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ.. (الجمعة: ١٠)

ترجمہ

پھر جب نماز پوری ہوجائے تو زمین میں پھیل جاؤ، اور اللہ کا فضل تلاش کرو،

سابقہ آیات میں اذانِ جمعہ کے بعد بیع وشراء وغیرہ کے علاوہ تمام دنیوی امور کو ممنوع کردیا گیا تھا، اس آیت میں اس کی اجازت دیدی گئی کہ نمازِ جمعہ سے

فارغ ہونے کے بعد، تجارتی کاروبار اور اپنا اپنا رزق حاصل کرنے کا اہتمام سب کر سکتے ہیں۔ (ماخذہ "معارف القرآن" بتصرف)

جمعہ کی پہلی اذان کے بعد چند ضروری احکام

جمعہ کے دن ہر ایسے مسلمان عاقل، بالغ، تندرست مرد پر جو کسی شہر میں ہو جمعہ کی پہلی اذان ہوتے ہی نمازِ جمعہ ادا کرنے کا اہتمام واجب ہے۔ اس کے سوا کسی اور کام میں مشغول ہونا جائز نہیں، جس کی چند صورتیں درج ذیل ہیں۔

(۱)...... جمعہ کی پہلی اذان کے بعد کسی بھی قسم کا کاروبار، تجارت اور خرید وفروخت جائز نہیں، لہٰذا جمعہ کی پہلی اذان پر دوکان کو مکمل بند کریں، مالکِ دوکان اور ملازم سب نمازِ جمعہ ادا کریں۔

(۲)...... جمعہ کے دن بعض دوکاندار ایسا کرتے ہیں کہ ان کی دوکان کا ایک فرد ایسی مسجد میں نمازِ جمعہ ادا کرتا ہے جہاں جمعہ کی نماز جلدی ہوتی ہے اور وہ آ کر دوکان پر بیٹھ جاتا ہے، پھر دوسرا شخص دوسری مسجد میں نمازِ جمعہ ادا کرتا ہے جہاں نمازِ جمعہ دیر سے ہوتی ہے اور دوکان برابر کھلتی رہتی ہے اور کاروبار جاری رہتا ہے، یہ جائز نہیں۔ ہاں اگر دوکان کے تمام افراد کسی ایسی مسجد میں جمعہ کی نماز ادا کریں جہاں نمازِ جمعہ جلدی ہوتی ہے اور پھر آ کر دوکان کھول لیں تو یہ جائز ہے۔

(۳)...... ملازمت سرکاری ہو، غیر سرکاری، جمعہ کی پہلی اذان کے بعد ملازمت کرنا جائز نہیں، اس کو چھوڑ کر نمازِ جمعہ ادا کرنے کا اہتمام ضروری ہے، البتہ جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد ملازمت کرنا جائز ہے۔

(۴)...... جمعہ کی پہلی اذان کے بعد اگر کارخانہ یا دوکان یا فیکٹری باہر سے

بند کر دیں اور اندر مسلمان ملازمین کام کرتے رہیں، یہ بھی جائز نہیں، سب کو کام چھوڑ کر نمازِ جمعہ ادا کرنا فرض ہے، ورنہ سخت گناہ ہوگا۔

(۵)......اگر کسی مسلمان ملازم کو جمعہ کی پہلی اذان کے بعد مالک کام کرنے پر مجبور کرے تو مجبور کرنے والا گناہگار ہے اور ملازم پر اس کا کہا ماننا جائز نہیں، اگر وہ مجبور کرنے سے باز نہ آئے تو ملازم کو چاہئے کہ اس کی یہ ناجائز بات نہ مانے بلکہ جمعہ کی نماز اپنے وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کرے۔

(۶)......جمعہ کی پہلی اذان کے بعد گلی کوچوں اور بازاروں میں محنت مزدوری کرنے والوں اور چل پھر کر مال بیچنے والوں، ریڑھی اور ٹھیلہ لگانے والوں پر بھی واجب ہے کہ کام بند کر کے نمازِ جمعہ ادا کریں۔

(۷)......اذانِ جمعہ کے بعد کھانا، پینا، سونا، یا کسی سے باتوں میں مشغول رہنا، یہاں تک کہ کسی اخبار یا کتاب کا مطالعہ کرنا وغیرہ، غرضیکہ ہر وہ کام جو جمعہ کی تیاری کے لئے مانع بنے، جائز نہیں، صرف جمعہ کی تیاری کے لئے جو کام ہوں، وہ کئے جا سکتے ہیں۔

(۸)......اذانِ جمعہ کے بعد مرد حضرات کو جن پر جمعہ کی نماز فرض ہے، گھر میں نوافل یا ذکر وتلاوت یا کسی اور عبادت میں مشغول رہنا جائز نہیں، انہیں چاہئے کہ نمازِ جمعہ کے لئے مسجد میں حاضر ہوں، مسجد میں اگر چاہیں اور موقعہ ہو تو ان عبادات کو انجام دے سکتے ہیں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔۔

☆☆☆☆☆

جمعہ کے معمولات

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ. اما بعد!

قرآن وسنت کی روشنی میں جمعہ کا دن مبارک دن ہے، جس کی بڑی فضیلت ہے اور اس میں نیک اعمال کا خصوصی اجر وثواب ہے، اس لئے اس دن کی قدر کرنی چاہئے اور زیادہ سے زیادہ اس کو نیک کاموں میں گزارنا چاہئے اور گناہوں سے بچنا چاہئے احادیث طیبہ کی روشنی میں جمعہ کے فضائل واعمال کا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے:

(۱) از روئے حدیث جمعہ کی رات اور دن میں ہر عبادت اور ہر نیک کام کا ثواب ستر (۷۰) گنا بڑھ جاتا ہے، مثلاً عام دنوں میں ایک بار یٰسین شریف پڑھنے کا ثواب عام طور پر ایک مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے، لیکن اگر کوئی شخص اس کو شب جمعہ یا جمعہ کے دن پڑھے گا تو اس کو ستر (۷۰) مرتبہ یٰسین شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا، یا مثلاً صلوٰۃ التسبیح ایک مرتبہ پڑھنے سے دس قسم کے گناہ معاف ہوتے ہیں، صغیرہ بھی کبیرہ بھی (مراد صغیرہ گناہوں میں بڑا)، اگلے بھی پچھلے بھی، چھپ کر کئے ہوئے بھی، جان بوجھ کر کئے ہوئے بھی، نئے بھی پرانے بھی، ہر قسم کے گناہ معاف ہوتے ہیں، جمعہ کے دن اس کا ثواب ستر (۷۰) صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کے برابر ہو جاتا ہے، اس لئے اس دن کی قدر کرنی چاہئے، اور جمعہ کے دن کسی وقت صلوٰۃ التسبیح اور یٰسین شریف پڑھنا بڑے اجر وثواب کا باعث ہے۔

(۲) از روئے حدیث جمعہ کے چوبیس گھنٹوں میں سے ہر گھنٹے میں اللہ ایسے چھ سو آدمیوں کو جہنم سے بری فرماتے ہیں جن پر جہنم واجب ہوچکی ہوتی ہے، اس لئے جمعہ کے اوقات ولمحات میں کیا ہی اچھا ہو کہ حسب موقع توجہ اور دھیان سے اپنی، اپنے والدین، عزیز اور اقارب اور تمام مسلمانوں کے لئے مغفرت اور جہنم سے خلاصی کے لئے دعاء مانگی جائے۔

(۳) جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی آتی ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے، اس وقت میں دعاء میں مشغول ہونا سعادت کی بات ہے۔

وہ گھڑی کس وقت ہوتی ہے؟ اس کے بارے میں متعدد اقوال ہیں، ان میں سے دو قول زیادہ اہم ہیں:۔

☆ جب خطیب پہلا خطبہ دے کر منبر پر بیٹھے اس وقت دعاء مانگنا۔

لیکن اس وقت ہاتھ اُٹھا کر یا زبان سے آہستہ یا زور سے دعاء مانگنا ممنوع ہے، ہاں دل میں دعاء کر سکتے ہیں۔

☆ سورج غروب ہونے سے ذرا پہلے دعاء کرنا۔

یعنی جمعہ کے دن سورج غروب ہونے سے تقریباً دس پانچ منٹ پہلے دعاء کی قبولیت کا خاص وقت ہوتا ہے۔

(۴) جمعہ کی پہلی اذان کے بعد دنیاوی کاروبار اور دوسرے کام جائز نہیں، لہٰذا اس وقت دنیاوی کام اور کاروبار کرنے سے بچنا چاہئے۔ بلکہ پہلی اذان سے پہلے کاروبار وغیرہ چھوڑ کر جمعہ کی تیاری کرنا چاہئے اور جمعہ کی جس قدر سنتیں اور آداب ہیں، ان کو بجالانا چاہئے، ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

☆ سر کے بال سنت کے مطابق بنوانا۔

☆ ناخن کترانا، بغلوں اور زیرِ ناف بال صاف کرنا۔

☆ مونچھیں کترنا، مسواک کرنا۔

☆ سنت کے مطابق اچھی طرح غسل کرنا۔

☆ تیل لگانا، کنگھا کرنا۔

☆ موجودہ کپڑوں میں سب سے اچھے کپڑے پہننا نیز سفید کپڑے پہننا، خوشبو لگانا۔

☆ مسجد میں نمازِ جمعہ کے لئے نظریں نیچے کر کے چلنا تا کہ نامناسب جگہ نظر نہ پڑے اور سکون ووقار سے جانا اور پیدل جانا، لیکن سواری پر جانا بھی جائز ہے اور بہت سویرے جانا یعنی جلدی جانا۔

☆ کسی کو تکلیف دیئے بغیر ممکن ہو تو صف اول میں بیٹھنا، دنیاوی باتوں سے بچنا اور اطمینان وسکون سے نماز جمعہ ادا کرنا۔ (اول تا آخر ہندیہ، مراقی الفلاح و بہشتی زیور)

(۵) جمعہ کے دن کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

احادیث میں اس کی بہت فضیلت اور ترغیب آئی ہے، اگر درود ابراہیمی پڑھیں تو بہتر ہے ورنہ یہ درود شریف بھی اچھا ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

کوئی اور درود شریف پڑھنا چاہیں تو اس کا بھی اختیار ہے جیسے:

"صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ" وغیرہ۔

کثرتِ درود شریف کی مقدار کے بارے میں حضرت علماء کرام کے تین قول ہیں:۔

☆ جمعرات کے دن مغرب کے وقت سے جمعہ کے دن سورج غروب ہونے تک کم از کم تین سو مرتبہ درود شریف پڑھنا یہ ادنیٰ درجہ ہے۔

☆ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا، یہ درمیانہ درجہ ہے۔

☆ تین ہزار مرتبہ پڑھنا، یہ اعلیٰ درجہ ہے۔

(٦) جمعہ کے دن نوافل جیسے اوّابین، قیام اللیل، تہجد، اشراق وچاشت اور سننِ زوال وغیرہ ادا کرنا۔

(٧) عصر کی نماز جس جگہ پڑھی ہے وہیں بیٹھے بیٹھے اسی (٨٠) مرتبہ یہ درود پڑھنا:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً.

اس کی فضیلت یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے کے اسّی (٨٠) سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور اسّی (٨٠) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جاتا ہے۔

(٨) جمعہ کے دن کسی بھی وقت سورۂ کہف پڑھنا، از روئے حدیث اس کی دو فضیلتیں ہیں:۔

☆ اس کا پڑھنے والا فتنۂ دجال سے محفوظ رہے گا۔

☆ اس سورۃ کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن زمین سے آسمان تک نور سے

نوازا جائے گا۔

(۹) سب سے اہم اور سب سے زیادہ ضروری چیز، ہر قسم کے گناہوں سے بچنا ہے، خاص کر ٹی وی سے، وی سی آر، کیبل اور ڈش پر فحش فلمیں اور ڈرامے دیکھنے، گانا سننے اور گانا گانے، ناچنے اور ناچ دیکھنے سے، ڈاڑھی منڈانے، شلوار یا تہبند یا پینٹ کو ٹخنوں سے نیچے رکھنے، جھوٹ بولنے، غیبت کرنے، گالیاں دینے، نماز قضاء کرنے سے بچیں، اور خواتین بے پردگی سے بچیں، اور یوں تو روزانہ ہی ان گناہوں سے بچنا ضروری ہے، مگر جمعہ کے مبارک دن اور مبارک رات میں ان سے اور زیادہ بچنا چاہئے۔ اللہ پاک توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

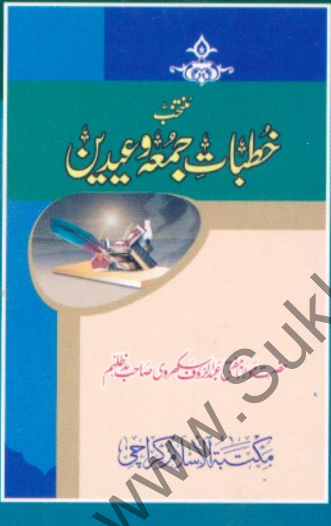
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

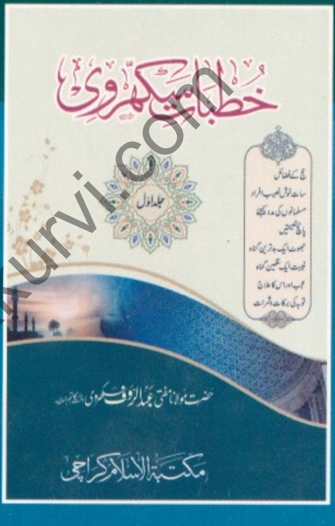
بندہ عبدالرؤف سکھروی غفرلہ

جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴۲۲/۲/۱ھ







مکتبۃ الاسلام کراچی